بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

أَمَّا بَعْدُ!

عمرہ کے تین ارکان ہیں:

1۔ اعمال عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرنا، یہی احرام ہے۔

2۔ بیت اللہ کا طواف کرنا۔ 3۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

عمرہ کے دو واجبات ہیں:

1۔ میقات سے احرام باندھنا۔ 2۔ سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

عمرہ کے مسنون اعمال

1۔ غسل کرنا [طہارت]۔ 2۔ خوشبو لگانا۔

3۔ دو سفید چادروں میں احرام باندھنا۔

4۔ احرام کے وقت تلبیہ پڑھنا اور ذکر کرنا۔

5۔ اضطباع کرنا۔ [صرف طواف قدوم میں]۔

6۔ فرض نماز یا تحیۃ الوضوء پڑھنے کے بعد احرام باندھنا۔

7۔ مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا۔

8۔ رکن یمانی کا استلام کرنا۔

9۔ تکبیر کہتے ہوئے حجر اسود کا بوسہ لینا یا دائیں ہاتھ سے استلام کرنا۔

10۔ دوران طواف دعا اور ذکر میں مشغول رہنا۔

أ۔ صفا اور مروہ پر دعائیں کرنا۔

ب۔ صفا اور مروہ کے اوپر تک چڑھنا۔

ج۔ دو سبز بتیوں کے درمیان دوڑ کر چلنا [صرف مردوں کے لیے]۔

عمرہ کے احکام

اگر کسی نے عمرہ کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا عمرہ نہیں ہوگا۔ اور کسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اس پر دم واجب ہو جائے گا۔ اور اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی۔

احرام کے ممنوعہ کام:

1۔ بال کاٹنا۔ 2۔ ہاتھ یا پاؤں کے ناخن کاٹنا۔

3۔ احرام پہننے کے بعد خوشبو استعمال کرنا۔

4۔ مردوں کا سر ڈھانکنا [کسی ایسی چیز سے جو سر سے ملی ہوئی ہو۔]

5۔ مردوں کے لیے سلا ہوا لباس پہننا۔

6۔ عورت کا دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔

8۔ شہوت کے ساتھ چھونا۔

ممنوعہ کاموں کا فدیہ:

ان ممنوعہ کاموں کا ارتکاب کرنے پر اسے اختیار حاصل ہے کہ: وہ تین دن روزے رکھے۔ یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؛ یا پھر مکہ میں یا ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک جانور [دنبہ؛ بکرا وغیرہ] ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کر دے۔ اور اگر ایسا بھول سے ہو گیا؛ یا پھر اسے حکم شریعت کا کوئی علم نہیں تھا؛ تو پھر اس پر کوئی فدیہ یا گناہ نہیں ہوگا۔

احرام کے ممنوعہ کاموں میں سے درج ذیل امور بھی ہیں:

نکاح کرنا: اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

شکار کرنا: اس پر شکار کردہ جانور کے مماثل فدیہ ہے۔

ہمبستری: اس میں ایک بھیڑ ہے؛ عمرہ فاسد ہو جائے گا؛ لیکن پھر بھی اسے پورا کرنا واجب ہوگا۔ اور اس پر اس عمرہ کی قضاء بھی ہوگی۔

عمرہ کا طریقہ

1۔ جب عمرہ کا ارادہ رکھنے والا میقات پر پہنچے تو مستحب ہے کہ غسل کرے؛ عورت بھی بھلے حیض و نفاس کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو؛ غسل کر کے احرام کی نیت کرے خوشبو نہ لگائے؛ ہاں وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی؛ حتی کہ پاک ہو کر غسل نہ کر لے؛ مرد حضرات اپنے بدن پر خوشبو لگائیں گے؛ احرام کے لباس پر نہیں۔ اگر میقات پر غسل کرنا آسان نہ ہو تو کوئی حرج نہیں؛ یہ بھی مستحب ہے کہ جب مکہ پہنچے اور آسانی ہو تو طواف سے پہلے غسل کر لے۔

2۔ مرد سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک تہ بند باندھ لے اور چادر اوڑھ لے۔ ان چادروں کا سفید رنگ اور پاک صاف ہونا مستحب ہے۔ جبکہ عورت اپنے ان عام کپڑوں میں ہی احرام باندھے گی؛ جن میں نہ ہی زیب و زینت ہو نہ ہی شہرت کے لیے ہوں۔

3۔ پھر انسان اعمال عمرہ میں داخل ہونے کی نیت اپنے دل میں کرے گا؛ اور زبان سے یہ الفاظ کہے گا: ((لَبَّيْكَ عُمْرَةً))۔ "میں عمرہ کے لیے

حاضر ہوں۔'' یا کہے: ((اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً)) ''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔'' اور اگر محرم کو بیماری یا دشمن یا کسی دوسری وجہ سے خوف محسوس ہو کہ وہ عمرہ کے اعمال شائد مکمل نہ کر پائے؛ تو اس صورت میں احرام باندھتے وقت یہ شرط لگانا مشروع ہے:

((فَإِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي۔))

''اگر میری راہ میں کوئی چیز رکاوٹ بنی؛ تو میں وہیں پر حلال ہو جاؤں گا جہاں تو نے مجھے روک دیا''۔ اس کی دلیل حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا والی روایت ہے۔ پھر اس کے بعد نبی کریم ﷺ سے ثابت مسنون تلبیہ پڑھے گا؛ اس کے الفاظ یہ ہیں:

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ)) (متفق علیہ)

''میں حاضر ہوں، میرے رب! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک ہر قسم کی تعریف، تمام نعمتیں، اور بادشاہی تیرے ہی لیے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

کثرت کے ساتھ یہ تلبیہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے؛ اور دعائیں کرے؛ حتی کہ (کعبہ شریف) بیت اللہ پہنچ جائے۔

4۔ جب بیت اللہ کے پاس پہنچ جائے تو تلبیہ بند کر دے؛ حجر اسود کے سامنے جا کر اس کی طرف رخ کرے؛ اور اپنے دائیں ہاتھ سے اس کا استلام کرے؛ اور اگر آسان ہو تو اس کو چوم لے؛ لیکن بھیڑ میں لوگوں کو تکلیف نہ دے۔ اور استلام کے وقت کہے: بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ۔ اور اگر بوسہ دینا مشکل ہو تو ہاتھ یا لاٹھی وغیرہ سے استلام کر کے اسے بوسہ دے لیں۔ اور اگر استلام بھی مشکل ہو تو اَللهُ أَكْبَرُ؛ کہتے ہوئے اشارہ کر لیں۔ اشارہ کرنے والی چیز کا بوسہ نہیں لینا۔ طواف کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ طواف کرنے والا جنابت یا حدث سے پاک ہو؛ اس لیے کہ طواف نماز کی طرح ہے؛ بس اتنا فرق ہے کہ طواف میں بات چیت کرنے کی اجازت ہے۔

5۔ خانہ کعبہ کو اپنی بائیں جانب کر لے؛ اور سات چکر لگائے۔ جب رکن یمانی کے برابر پہنچے ؛ اگر ممکن ہو تو اس کا استلام کر لے؛ اور بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ کہے۔ اس کا بوسہ نہیں لینا ہے۔ اگر استلام مشکل ہو تو اسے چھوڑ دے اور اپنا طواف جاری رکھے۔ نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے اور نہ ہی تکبیر کہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ایسا کرنا منقول نہیں ہے۔ جتنی بار بھی حجر اسود کے سامنے آئے اس کا استلام کرے؛ بوسہ لے؛ جیسے پہلے گزر چکا؛ اگر نہ ہو سکے تو تکبیر کہے اور اشارہ کر لے۔

رمل: مستحب ہے۔ مطلب یہ ہے کہ قریب قریب قدم رکھتے ہوئے تیز چلنا۔ رمل طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں ہوتا ہے؛ اور یہ مردوں کے ساتھ خاص ہے۔ اور مرد کے لیے طواف قدوم میں اضطباع بھی مستحب عمل ہے۔ جو کہ پورے سات چکروں میں ہوتا ہے۔

اضطباع: یہ ہے کہ چادر کے درمیان کو دائیں بغل کے نیچے کر لے؛ اور اس کے دونوں کنارے بائیں کندھے کے اوپر ڈال دے۔ اس دوران کثرت کے ساتھ ذکر کرنا مستحب ہے۔ تمام چکروں میں جو بھی دعا آسانی سے ممکن ہو کر لی جائے۔ طواف کی کوئی خاص دعا ہے اور نہ ہی کوئی خاص ذکر۔ جو بھی اذکار اور دعائیں یاد ہوں؛ ان سے اللہ کو یاد کرے؛ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیانی حصہ میں ہر چکر میں یہ دعا پڑھنا مستحب عمل ہے: ﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ:۲۰۲) ''ہمارے رب! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔''

نبی کریم ﷺ سے ایسا کرنا ثابت ہے۔ ساتواں چکر حجر اسود کے استلام پر ختم کیا جائے؛ اگر ممکن ہو تو اسے بوسہ دیا جائے؛ یا تکبیر کہتے ہوئے اشارہ کر لے۔ جیسے پہلے گزر چکا۔ طواف سے فراغت کے بعد احرام کی چادر کندھے پر ڈال کر اس کے دونوں کنارے سینے پر ڈال دے۔

6۔ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم علیہ السلام پر آ جائے؛ اگر ممکن ہو؛ ورنہ مسجد میں جہاں بھی ممکن ہو دو رکعت پڑھ لے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھنا افضل ہے۔ دیگر کوئی سورت (یا آیات) پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ان دو رکعت سے سلام کے بعد اگر پھر ممکن ہو تو حجر اسود پر جائے؛ اور دائیں ہاتھ سے استلام کرے۔

۷: پھر صفا کی طرف نکلے؛ پہاڑی کے اوپر چڑھے؛ اگر آسان ہو تو اوپر تک چڑھنا افضل ہے؛ اور یہ آیت پڑھے: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ﴾ ''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں'' ۔ اور مستحب ہے کہ قبلہ رخ ہو کر تین بار اَللهُ أَكْبَرُ کہے اور الحمد للہ

پڑھے۔ اور یہ ذکر الٰہی تین بار دہرائے:

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) ۔ (مسلم)

"اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے نے تمام سرکش جماعتوں کو شکست دی۔" پھر ہاتھ اٹھا کر جتنا ہو سکے دعا کریں۔

دعا کے بعد صفا سے نیچے اتر کر مروہ کی جانب چلے۔ جب سبز ستونوں [روشنیوں] کے پاس پہنچے تو پہلے ستون سے دوسرے ستون تک تیز دوڑ کر چلے، جب اگلا سبز ستون [لائٹ] آجائے تو پھر آہستہ آہستہ چلنے لگے اور مروہ تک پہنچ جائے۔ عورتوں نے یہاں پر دوڑ کر نہیں چلنا؛ کیونکہ وہ پردہ کی چیز ہیں؛ وہ (عام چال) چلتی رہیں حتی کہ مروہ پر چڑھ جائے یا اس کے پاس کھڑی ہو جائے۔ اگر آسانی ہو تو اوپر چڑھنا افضل ہے؛ جب مروہ پر چڑھے تو وہاں بھی وہی کلمات کہے اور دعائیں پڑھے جو صفا پر کہے تھے۔ ایسے سات چکر لگانے ہیں۔ جانا ایک چکر ہے؛ اور واپس آنا ایک چکر۔ اگر کوئی کسی سواری پر سعی کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ خصوصاً ضرورت کے وقت ۔ اور مستحب ہے کہ سعی میں کثرت کے ساتھ ذکر اور دعا کرے؛ جو بھی اس کے لیے آسان ہو۔ اور انسان حدث اکبر اور حدث اصغر سے پاک ہو [یعنی باوضو ہو]۔ اگر بغیر وضو کے سعی کر لی تو بھی اسے کافی ہو جائے گی۔

*: جب سات چکر مکمل ہو جائیں تو مرد حضرات پورے سر کے بال یا تو کٹوائیں گے یا پھر منڈوائیں گے؛ منڈوانا افضل ہے؛ اور اگر مکہ میں آمد حج کے قریب کے دنوں میں ہو؛ تو پھر افضل بال کٹوانا ہے؛ تاکہ حج میں بقیہ بالوں کا حلق کروا سکے۔ جبکہ عورت اپنے بال جمع کر کے ان کے آخر سے ایک پور کے برابر کاٹ لے گی؛ اور جب محرم مذکورہ اعمال مکمل کر لے تو اس کا عمرہ پورا ہو جائے گا۔ وللہ الحمد۔ اور اس کے لیے وہ تمام چیزیں حلال ہو جائیں گی جو احرام کی وجہ سے اس پر حرام ہوئی تھیں۔

ہمیں اور ہمارے تمام بھائیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے دین کی سمجھ کی توفیق دے؛ اور اس پر ثابت قدمی عطا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کے اعمال قبول فرمائے؛ بیشک وہ بڑا کریم و مہربان ہے۔

مترجم کا ضروری نوٹ:

محترم زائرین کرام! طواف یا سعی کے کسی خاص چکر کی کوئی خاص دعا نہیں؛ آپ کہیں بھی کوئی بھی دعا کر سکتے ہیں۔ جن مقامات کی دعائیں مسنون منقول تھی وہ ذکر کر دی ہیں۔ تاہم کچھ دعائیں اور اذکار زائرین کے فائدہ کے لیے درج کئے جا رہے ہیں۔

* ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ أَكْبَرُ))
* ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔)) ﴿اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾
* ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۔)) * لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۔

* اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ۔
* ((اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ و من وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ومن المأثم و المغرم ومن غلبة الدين وقهر الرجال أَعُوْذُ بِكَ اللهم من الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۔))
* ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ۔))

((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهٖ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جدی وهزلی وَخَطِيْئَتِيْ وَعَمْدِيْ

وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.))

*((اللَّهُمَّ أعط نفسي تقواها و زكها و أنت خير من زكاها أنت وليها و مولاها. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

* ((اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.))

* ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، ومن دعوة لا يستجاب لها.))

((اللهم جنبني منكرات الأخلاق والأهواء والأعمال، والأدواء.))

* اللهم الهمني رشدي و أعذني من شر نفسي

* ((اَللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))

* (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى)

* (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى والسداد)